سوال26: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک خاص خوبی کیا تھی؟

جواب: حضرت سیِّدُنا شعیب بن حَرْب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا عاصم بن محمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سامنے لوگوں نے حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کا ذکر کیا اوران کی خوبیاں بیان کرنے لگے، حتّٰی کہ انہوں نے 15 خوبیاں شمار کیں تو حضرت سیِّدُنا عاصم بن محمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: تم بیان کر چکے؟ اب سنو! میں ان کی ایک ایسی فضیلت کو جانتا ہوں جو ان تمام خوبیوں سے افضل ہے اور وہ حضراتِ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے لئے ان کے سینے کا بغض سے پاک ہونا ہے۔

سوال27: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے کن لوگوں کے متعلق فرمایا کہ انہوں نے ہمیں مولا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل بیان کرنے سے روک دیا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: محبَّتِ علی میں حد سے تجاوُز کرنے والوں نے ہمیں حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے فضائل بیان کرنے سے روک دیا ہے۔

سوال28: جو شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دے اس کے متعلق حضرت سفیان ثور رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: جس نے حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو حضرت سیِّدُنا ابو بکر و عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا پر فضیلت دی اس نے مہاجرین وانصار صحابۂ کرام کو عیب لگایا اور مجھے اندیشہ ہے کہ اس وجہ سے اس کا کوئی عمل مقبول نہ ہو۔

سوال29: حضرت سفیان ثور رحمۃ اللہ علیہ نے کن 3 تین چیزوں سے دور رہنے کا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا احمد بن یونس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی سے کسی نے نصیحت کرنے کو کہا تو آپ نے فرمایا: خواہشات، جھگڑے اور حاکم سے دور رہنا۔

سوال30: تلاوت قرآن میں حسن اور خوبی کب آتی ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی نے فرمایا: تلاوت قرآن میں حسن وخوبی اس وقت آتی ہے جب اس میں زہد بھی شامل ہو جائے۔

سوال111: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر حدیث گھڑنے والے پر کس قدر شدت فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا خِضر بن یَسَع رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا شعبہ بن حجاج رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو سخت گرمی میں کپڑا لپیٹ کر جاتے دیکھا گیا تو کسی نے عرض کی: اے ابو بسطام! کہاں جا رہے ہیں؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: میں حضور نبی مکرم، شَفیعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ باندھنے (یعنی حدیث گھڑنے) والے شخص کے خلاف مقدمہ دائر کرنے جا رہا ہوں۔

سوال112: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کن لوگوں کے متعلق فرماتے کہ ان سے روایت لیا کرو؟

جواب: حضرت سیِّدُنا شعبہ بن حجاج رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: مُعَزَّز لوگوں سے روایتیں لیا کرو کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

سوال113: انسان کے رزق کے متعلق حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ساقیِ کوثر، قاسمِ نعمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”رزق میں تاخیر کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ کوئی بندہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا رزق پورا نہ کرلے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو اور تلاشِ رزق میں درمیانی راہ اختیار کرو حلال لو حرام چھوڑ دو۔“

سوال114: قطع تعلقی کرنے والے کے متعلق حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ یعنی رشتہ کاٹنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔“

سوال115: حدیث پاک کس چیز کو منہ کی پاکی اور اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کا سبب فرمایا گیا ہے؟

جواب:... اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے مروی ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ”ارشاد فرمایا: اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِّلرَّبِّ یعنی مسواک منہ صاف کرنے والی (اور) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کا سبب ہے۔

سوال116: رشتہ بروز قیامت عرش کے نیچے کھڑے ہو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں کیا عرض کرے گا؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ بروز قیامت رشتہ کی زبان ہو گی اور وہ عرش کے نیچے کھڑا ہو کر عرض کرے گا: "اے میرے رب! مجھے کاٹا گیا، اے میرے رب! مجھ پر ظلم ہوا اور میرے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا۔" **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے جواب ارشاد فرمائے گا: "کیا تو اس پر راضی نہیں کہ جس نے تجھے جوڑا میں اسے جوڑوں گا اور جس نے تجھے توڑا میں اسے توڑوں گا۔

سوال117: بخار کے متعلق حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرورِ کونین، شہنشاہِ دارین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اَلْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَاَطْفِئُوْهَا بِالْمَاءِ** یعنی بخار جہنم کی بھڑک سے ہے لہٰذا اسے پانی سے بجھاؤ۔

سوال118: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا جویریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو کون سے چار کلمات سکھائے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا جویریہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس آئے، وہ اپنی نماز کی جگہ بیٹھی مشغولِ دعا تھیں پھر آپ نصفِ نہار کے قریب دوبارہ تشریف لائے تو ان سے ارشاد فرمایا: کیا تم ابھی تک اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جنہیں تم پڑھا کرو؟ (پھر فرمایا:) تین مرتبہ **سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ** تین مرتبہ **سُبْحٰنَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ**، تین مرتبہ **سُبْحٰنَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ** اور تین مرتبہ **سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ** پڑھا کرو۔

سوال119: چھینک آنے پر آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کن دعاؤں کی تعلیم ارشاد فرمائی؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو ایوب اَنصاری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ رحمتِ دو عالَم، **نُورِ مُجَسَّم** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ** (یعنی ہر حال میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے) کہے اور

اسے جواب دینے والا **یَرْحَمُکُمُ اللہ** (یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے) کہے پھر چھینکنے والا **یَھْدِیْکُمُ اللہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُم** (یعنی **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے کام بنادے) کہے۔

سوال120: مصیبت زدہ شخص کو تسلی دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ شاہِ اَتْقِیاء، رسولِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**مَنْ عَزّٰی مُصَابًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ** یعنی جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی تو اس کے لئے مصیبت زدہ کے برابر ثواب ہے۔"

سوال28: بسا اوقات لوگ سلام پہنچانے کا کہتے ہیں، تو کیا ان کے کہنے سے ہم پر سلام پہنچانا لازم ہو جاتا ہے؟
جواب: یاد رہے کہ اگر کسی نے آپ سے بارگاہِ رسالت یا کسی اور بزرگ ہستی یا کسی بھی شخص کو سلام پہنچانے کا کہا اور آپ نے حامی بھر لی کہ ٹھیک ہے میں پہنچا دوں گا تو اب سَلام پہنچانا واجِب ہو جائے گا۔
سوال29: عمرہ کرنے کے بعد حَلق کروانا کیسا ہے؟
جواب: حج و عمرہ کرنے والے کے لیے حُدودِ حَرم ہی میں حَلق (یعنی سر مُنڈانا) یا تَقصِیر کروانا (یعنی کم از کم چوتھائی 1/4 سر کے بال انگلی کے پَورے برابر کٹوانا) واجِب ہے۔ تَقصِیر سے بھی واجِب ادا ہو جائے گا مگر مَرد کے لیے حَلق کروانا اَفضل ہے، جبکہ عورت تَقصِیر ہی کروائے گی کہ اس کے لیے حَلق کروانا حرام ہے۔
سوال30: جب مسجدِ نبوی شریف میں رَوضَۃُ الْجَنَّۃ کا دروازہ کھولا جاتا ہے تو اِنتظار میں کھڑے لوگ وہاں جگہ پانے کے لیے دوڑتے ہیں تو ایسا کرنا کیسا؟
جواب: رَوضَۃُ الْجَنَّۃ میں جگہ پانے کے لیے مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں مَردوں یا عورتوں کا دوڑنا سخت بے اَدَبی ہے اس لیے کہ "مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا جس سے دَھمک پیدا ہو منع ہے۔ جب عام مَساجد میں بھی اِس طرح چلنے کی ممانعت ہے تو مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے آداب تو اور زیادہ ہیں لہٰذا وہاں اس طرح دوڑنا کہ دھکم پیل اور شور شرابا ہو تو یہ سخت بے ادبی ہے۔
سوال31: اللہ پاک کی خوشنودی والی بات کہنے کی کیا فضیلت ہے؟
جواب: حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: بندہ کبھی اللہ پاک کی خوشنودی کی بات کہتا ہے اور اس کے گمان میں نہیں ہوتا کہ کہاں تک پہنچی (یعنی اپنے طور پر اسے معمولی بات سمجھتا ہے) لیکن اللہ پاک اُس کے سبب بندے کے لیے اپنی رضا قیامت تک کے لیے لکھ دیتا ہے۔

سوال 32: اللہ پاک کی ناراضی والی بات کہنے کا کیا وبال ہے؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیشک آدمی ایک بات اللہ پاک کی ناراضی کی کہتا ہے اس کے گمان میں نہیں ہوتا کہ کہاں تک پہنچی، (یعنی اپنے نزدیک اسے معمولی بات تَصَوُّر کرتا ہے۔) لیکن اس کے سبب اللہ پاک اس پر قیامت تک اپنا غضب لکھ دیتا ہے۔ایک رِوایت میں ہے کہ اس بات کی وجہ سے مشرِق و مغرِب کے دَرمیان میں جو فاصِلہ ہے اُس سے بھی زیادہ فاصِلہ پر جہنّم میں گرتا ہے۔

سوال 33: کتنے فیصد گناہ زبان سے ہوتے ہیں؟

جواب: حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: فی صَدی پچانوے (یعنی 100 میں سے 95 فیصد) گناہ زبان سے ہوتے ہیں اور پانچ فی صَدی گناہ دوسرے اَعضا سے۔اللہ پاک ہم سب کو صحیح معنوں میں زبان کا قفلِ مدینہ لگانا نصیب فرمائے۔اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

سوال 34: کسی شخص کا نام "سُبْحٰن" رکھنا کیسا؟

جواب: ناموں کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی نام کا معنیٰ مخصوص ہو تو اب اسے رکھنا منع ہوتا ہے جیسے "سُبْحٰن" کے معنیٰ ہیں: "ہر عیب سے پاک ذات" چونکہ یہ وَصف اللہ پاک کے لیے مخصوص ہے لٰہذا بندے کا نام "سُبْحٰن" رکھنا منع ہے اَلبتہ "عَبْدُ السُّبْحٰن" نام رکھ سکتے ہیں۔

سوال 35: اگر کوئی نمک گرادے تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ "اسے قیامت کے دِن پلکوں سے اُٹھانا پڑے گا" کیا یہ بات دُرُست ہے؟

جواب: یہ عوامی بے سروپا (جھوٹی، بے بنیاد) باتیں ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔عوام کو چاہیے کہ ثواب، عذاب اور قیامت کے متعلق کوئی بھی بات اپنی رائے سے بیان نہ کریں ثواب، عذاب اور قیامت کے متعلق جو باتیں ہیں انہیں عُلمائے کِرام سے سُن کر یا پوچھ کر ہی آگے بیان کیا جائے۔

سوال 36: موبائل فون میں اگر قرآنِ کریم ہو تو کیا اُسے زمین پر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: عُرف میں موبائل فون میں قرآنِ پاک کی فائل موجود ہو یا اس کی Application install ہوئی ہو لیکن اِسکرین پر ظاہر نہ ہو تو اس موبائل کے نیچے رکھنے کو بے اَدَبی نہیں سمجھا جاتا۔ کیونکہ پھر تو حافظِ قرآن کو بھی زمین پر نہیں بیٹھنا چاہیے کیونکہ اس کے سینے میں بھی قرآن ہوتا ہے اور عُرفاً لوگ کہتے بھی ہیں کہ "اس کے سینے میں قرآن ہے۔ہاں! اِسکرین پر جو قرآنِ کریم نظر آرہا ہوتا ہے اس کا حکم الگ ہے، اس کا اَدب واِحترام بھی کریں اور بہتر یہ ہے کہ بے وضو اس کو مَس (ٹچ) بھی نہ کریں۔

سوال 37: کیا ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے چاول کھانا ثابت ہے؟

جواب: امیر اہلسنت مد ظلہ العالی فرماتے ہیں: پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چاول کھانے کے متعلق کوئی رِوایت تو نہیں پڑھی۔ اَلبتہ چاول کو گوشت کے بعد دوسرے نمبر پر دُنیوی کھانوں کا سردار فرمایا گیا ہے جیسا کہ حضرتِ علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَرفوعاً رِوایت ہے: دُنیوی کھانوں کا سردار گوشت ہے پھر اس کے بعد چاول۔

سوال 38: نیاز کیلئے جب روڈ پر دیگیں وغیرہ پکاتے ہیں تو اس سے روڈ کا نقصان ہوتا ہے کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: دیگوں کے نیچے جب آگ جلتی ہے تو ڈامر کی پکی سڑکیں پھٹ جاتی ہیں، پھر انہیں کوئی دُرُست کرنے والا بھی نہیں ہوتا تو ان گڑھوں میں پانی اور کیچڑ وغیرہ بھر جاتا ہے۔ اہلِ بیتِ اَطہار اور بزرگانِ دِین رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے اِیصالِ ثواب کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ نیاز ضَرور کریں لیکن جائز طریقے سے کریں تاکہ سڑکیں اور گلیاں خَراب نہ ہوں اور نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچے کہ کسی کو تکلیف پہنچانا کارِ ثواب نہیں بلکہ گناہ کا کام ہے۔

سوال 39: عورتوں کا مُحَرَّمُ الْحَرام میں قبرستان جا کر قبروں کو مٹی سے لیپنا کیسا ہے؟

جواب: مُحَرَّمُ الْحَرام ہو یا کوئی اور مہینا عورتوں کو قبرستان جانا منع ہے۔ بِلاضَرورت قبر پر مٹی کا لیپ کرنا فضول اور اِسراف ہے۔ مٹی خرید کر قبروں کا لیپ کرنے سے میّت کو کچھ فائدہ نہیں پہنچتا اور پانی بھی ضائع ہوتا ہے۔ البتہ اگر اتنی رَقم اِیصالِ ثواب کی نیت سے کسی مدرسے یا مسجد میں جمع کروادی جائے یا کسی غریب و مسکین کو دے دی جائے یا اُسے کپڑے یا کھانا خرید کر دے دیا جائے تو میّت کو اس کا ثواب پہنچے گا۔

سوال 40: بغیر خشوع و خضوع کے نماز پڑھنے والے سے نماز کیا کہتی ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے: جو شخص کامل وضو کے ساتھ وقت پر نماز نہیں پڑھتا، رکوع و سجود خشوع و خضوع سے ادا نہیں کرتا تو وہ نماز سیاہ اور تاریک ہو کر بلند ہوتی ہے اور کہتی ہے: اللہ پاک تجھے برباد کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا یہاں تک کہ جب وہاں جاتی ہے جہاں اللہ پاک چاہتا ہے تو اس کو بوسیدہ کپڑے کی طرح لپیٹ کر اس کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔

سوال 41: چہرے کو خوبصورت بنانے کے لیے کوئی عمل یا وظیفہ بتا دیئے؟

جواب: تہجد کی نماز صحیح طریقے سے ادا کی جائے تو اس سے چہرے پر نُور آتا ہے، مگر نمازِ تہجد اِس نیت سے نہ پڑھی جائے کہ چہرہ نورانی ہو جائے بلکہ اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کی نیت سے پڑھی جائے، ضمناً چہرے پر نورانیت بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آ ہی جائے گی۔ نورانیت سے بڑھ کر اور کیا خوبصورتی ہو سکتی ہے! نورانیت ان لوگوں کے چہروں پر ہوتی ہے جو حُضُورِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نُور مانتے ہیں۔

سوال 42: کیا نمازِ تہجد ادا کرنے کا وقت رات بارہ بجے ہے؟

جواب : عشا کی نماز پڑھ کر اگر کوئی ایک مِنَٹ کے لیے بھی سو گیا تو وہ تہجد کی نماز ادا کر سکتا ہے۔ مثلاً سَوا آٹھ (8:15) بجے عشا کی نماز کا وقت ہے، کوئی شخص نماز پڑھ کر سو گیا پونے نو (8:45) بجے اس کی آنکھ کھل گئی تو وہ تہجد ادا کر سکتا ہے۔ اگر کوئی ساری رات جاگتا رہا تو وہ تہجد کی نماز ادا نہیں کر سکتا کیونکہ نمازِ تہجد کے لیے عشا کی نماز کے بعد سونا شرط ہے چاہے ایک مِنَٹ کے لیے سوئے اگرچہ بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ جائے۔

سوال 43 : کیا غیر مِعیاری (Low Quality) اَشیا بیچنا جائز ہے؟

جواب : اگر چیز کا نَقص یا غیر مِعیاری ہونا گاہک کو بتا کر بیچا تو اس میں کوئی حَرج نہیں۔ اور اگر نَقص نہ بتایا یا غیر مِعیاری چیز کو اعلیٰ کوالٹی کہہ کر فروخت کیا تو اب یہ ناجائز اور دھوکا ہے۔ بعض دکاندار اپنے مال کو ایکسپورٹ کوالٹی کہہ کر بیچتے ہیں، اگر واقعی وہ مال ایسا ہی ہے جب تو حَرج نہیں لیکن اگر وہ مال اس طرح کا نہیں تو اب جھوٹ اور دھوکا دینے کے سبب وہ گنہگار ہوں گے۔

سوال 44 : عوام میں یہ مشہور ہے کہ حضرتِ سیّدُنا ایُّوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جسمِ مُبارَک میں بیماری کی وجہ سے کیڑے پڑ گئے تھے، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب : حضرتِ سیّدُنا ایُّوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جسمِ مُبارَک میں کیڑے پڑنے والی بات بالکل غَلَط ہے۔ کسی کے بَدن میں کیڑے پڑنا بہت گِھن کی بات ہے اور اہلِ سُنَّت کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ پاک کے نبی ہر ایسی بیماری سے محفوظ ہوتے ہیں جس کے سبب لوگ گِھن کھا کر دُور بھاگیں۔

سوال 45 : بوقتِ شہادت امامِ عالی مقام حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب : بوقتِ شہادت سیِّدُ الشُّہداء، امامِ عالی مقام حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر مبارک 56 سال پانچ ماہ پانچ دن تھی۔

سوال 46 : حسنی سادات کرام کی نسل کن سے چلی؟

جواب : حسنی ساداتِ کِرام کی نسل حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے شہزادے حضرتِ سَیِّدُنا حسن مُثَنّٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور دِیگر شہزادوں سے چلی۔

سوال 47 : بروزِ قیامت سب سے زیادہ حسرت کس شخص کو ہو گی؟

جواب : سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا : سب سے زیادہ حسرت قیامت کے دن اُس کو ہو گی جسے دُنیا میں عِلم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اس شخص کو ہو گی جس نے عِلم حاصِل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔

سوال 48 : کیا بندے کی موت پر اس کی رُوح بھی مَر جاتی ہے؟

جواب: بندے کی موت پر اس کی رُوح مَرتی نہیں بلکہ بدن سے نکلتی ہے۔ موت بدن سے رُوح کے جُدا ہونے کا نام ہے۔ رُوح کی موت کا عقیدہ رکھنا گمراہی ہے۔

سوال 49: "اَلصُّحبَۃُ مُؤثِّرَۃٌ" اس عربی جملے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے "صحبت اثرانداز ہوتی ہے"۔

سوال 50: کیا مَدَنی چینل کے ذریعے بیعت کی جا سکتی ہے؟

جواب: مَدَنی چینل اور اِنٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے جب بَراہِ راست بیعت کروائی جائے تو بیعت کی جا سکتی ہے اَلبتہ اگر ریکارڈنگ چل رہی ہو تو بیعت نہیں ہو سکتی۔

سوال 51: اگر کسی نے نماز کے ایک رُکن میں ایک بار داڑھی میں کھجایا، پھر سر میں کھجایا اور پھر جسم کے کسی اور حصّے میں کھجایا تو کیا اس کی نماز ٹوٹ جائے گی؟

جواب: جی ہاں! اِس طرح ایک رُکن میں تین بار کھجانے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ ایک رُکن میں دو بار کھجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی اور اَگلے رُکن میں پھر سے دو بار کھجانے کی اِجازت مِل جاتی ہے، ہاں! اگر کسی نے جسم پر ہاتھ رکھ کر اُسے چند بار اُنگلیوں سے آگے پیچھے حرکت دی اور ہاتھ کو جسم سے نہ ہٹایا تو یہ ایک بار ہی کھجانا کہلائے گا۔ جبکہ عملِ کثیر نہ ہو۔

سوال 52: بچے کے کان میں اذان نہ دی اور ایک دِن بعد اس کا اِنتقال ہو گیا کیا اس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی؟

جواب: جی ہاں! اگر کسی بچے کے کان میں اذان نہ دی اور اس کا ایک دن بعد اِنتقال ہو گیا تو اس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی نیز اس کو غسل اور کفن بھی دیا جائے گا۔

سوال 53: بچوں کی حفاظت کا کوئی وظیفہ بتائیں؟

جواب: بچوں کی حِفاظت کا وَظیفہ یہ ہے کہ اَوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف اور گیارہ بار "یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ" پڑھ کر اگر بچوں پر دَم کر دیا جائے تو حِفاظت کا حِصار مِل جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کوئی انہیں اِغوا نہیں کر پائے گا۔

سوال 54: بڑوں کیلئے اغوا سے حفاظت کا کوئی وظیفہ بتائیں؟

جواب: بڑوں کے لیے حِفاظت کا وَظیفہ یہ ہے کہ جب وہ وُضو کریں تو ہر عُضو دھوتے وقت ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ لیا کریں۔

سوال 55: رنج و غم دور کرنے کا کوئی وظیفہ بتائیں؟

جواب: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم 60 بار روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کیجئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رنج و غم دور ہونگے ۔ دل کی گھبراہٹ کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے ۔

سوال56: قرض اتارنے کا کوئی وظیفہ بتائیں؟
جواب: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ (یعنی اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (صرف) حلال کے ساتھ کفایت کراور اپنے فضل و کرم کے ذریعے اپنے سوا سے بے پرواہ فرمادے۔) تاحُصولِ مُراد ہر نَماز کے بعد ١١، 11 بار اور صبح و شام 100،100 بار روزانہ (اوّل وآخر ایک ایک بار دُرُود شریف) پڑھئے ۔ اس دُعاء کے بارے میں حضرتِ علی کَرَّمَ اللّٰہ تعالیٰ وَجْہَہُ الکریم کا ارشادِ شفقت بنیاد ہے: ''اگر تجھ پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہوگا تو اِن شاءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ادا ہو جائے گا۔
سوال57: طوطے کو سَلام کرنا سکھایا گیا ہے، اب وہ بار بار سَلام کرتا ہے تو کیا اس کے سلام کا جواب دینا بھی واجب ہو گا؟
جواب: طوطے کے سَلام کا جواب دینا واجِب نہیں۔
سوال58: ذِکر و اَذکار یا نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ زبان سے پڑھنا بہتر ہے یا بغیر زبان ہلائے دِل میں پڑھنا افضل ہے؟
جواب: جہاں کچھ پڑھنا ہوتا ہے تو وہاں زبان سے پڑھنا ضَروری ہے اور آواز بھی اتنی ہو کہ عُذر نہ ہونے کی صورت میں اپنے کانوں سے سُن لے، لہٰذا تسبیحِ فاطمہ بھی زبان سے پڑھنی ہو گی۔
سوال59: "سُؤرُ الْمُؤمِنِ شِفَاءٌ" کا کیا مطلب ہے؟
جواب: اس کا مطلب ہے "مؤمن کے جُوٹھے میں شِفا ہے"۔
سوال60: توبہ پر استقامت کا کوئی وظیفہ بیان کریں؟
جواب: روزانہ صبح (آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کِرن چمکنے تک صبح ہے) گیارہ مَرتبہ قُلْ ھُوَاللہ شریف پڑھ لیا کریں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرکت سے شیطان سے بچت رہے گی اور یوں گناہوں سے بھی حفاظت ہو گی۔
سوال61: کیا جنَّت میں جِسم پر بال نہیں ہوں گے؟
جواب: جنَّت میں صِرف سَر، پلکوں اور بَھنوؤں کے بال ہوں گے، اِس کے عِلاوہ جنتیوں کے جِسم پر کہیں بھی بال نہیں ہوں گے۔
سوال62: تعزیت کس طرح کی جائے؟
جواب: مُحتاط اَلفاظ میں ہی تعزیت کی جائے مثلاً آپ کے والدِ صاحِب یا آپ کی اَمّی کے اِنتقال پر آپ سے تعزیت کرتا ہوں! صَبر کیجئے گا! اللہ پاک آپ کے اَبو جان یا اَمّی جان کی بے حساب مَغفِرت فرمائے۔ آپ کو صَبر اور صَبر پر اَجر عطا فرمائے۔
سوال63: انسان کے منہ سے نکلی جانے والی بات اس کے لئے کن کن چیزوں کا سبب بن سکتی ہے؟

جواب: سُلطانِ اِنس و جان، رَحمتِ عالَمِیّان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: بندہ کبھی اللہ پاک کی خوشنودی کی بات کہتا ہے اور اس کے گمان میں نہیں ہوتا کہ کہاں تک پہنچی (یعنی اپنے طور پر اسے معمولی بات سمجھتا ہے) لیکن اللہ پاک اُس کے سبب بندے کے لیے اپنی رضا قیامت تک کے لیے لکھ دیتا ہے۔ بیشک آدمی ایک بات اللہ پاک کی ناراضی کی کہتا ہے اس کے گمان میں نہیں ہوتا کہ کہاں تک پہنچی، (یعنی اپنے نزدیک اسے معمولی بات تَصَوُّر کرتا ہے۔) لیکن اس کے سبب اللہ پاک اس پر قیامت تک اپنا غضب لکھ دیتا ہے۔

سوال 64: زبان سے کتنے فیصد گناہ ہوتے ہیں؟

جواب: حکیمُ الامّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الۡحَنَّان فرماتے ہیں: 100 میں سے 95 فیصد گناہ زبان سے ہوتے ہیں اور پانچ فیصَد گناہ دوسرے اَعضا سے۔

سوال 65: مدینے شریف سے تَبَرُّک کے طور پر پتھر یا مٹی وغیرہ لانا کیسا ہے؟

جواب: مدینۂ مُنَوَّرہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعۡظِیۡمًا سے پتھر یا مٹی وغیرہ تَبَرُّک کے طور پر لانا جائز تو ہے لیکن بعض عُلَمائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں اس لیے کہ "مدینہ شریف کی مٹی، پتھر یا کنکر وغیرہ جو بھی اس زمین کا حصّہ ہیں انہیں جب مدینۂ طیبہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعۡظِیۡمًا سے جُدا کیا جاتا ہے تو وہ چیزیں اس کے غم میں روتی ہیں لہٰذا کسی کو رُلانا اچھی بات نہیں۔"

01

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا

ہم خاک ہیں اور خاک ہی مَاوا ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جَد اَعلیٰ ہے ہمارا

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم
اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

خم ہو گئی پشتِ فلک اس طعنِ زَمیں سے
سن ہم پہ مَدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہِ بطحا ہے ہمارا

ہے خاک سے تعمیر مزارِ شہِ کونین
معمور اِسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضاؔ جس پہ مدینہ ہے ہمارا

02

محمد مظہر کامل ہے حق کی شان عزّت کا

محمد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزّت کا
نظر آتا ہے اِس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

یہی ہے اصل عالم مادّہ ایجادِ خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دِن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

گنہ مَغفُور، دل روشن، خنک آنکھیں ، جگر ٹھنڈا
تَعَالَی اللہ! مَاہِ طیبہ عالم تیری طلعت کا

نہ رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

بڑھا یہ سِلسلہ رحمت کا دَورِ زلفِ والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عِصیاں کی ظلمت کا

صَفِ مَاتَم اُٹھے، خالی ہو زِنداں، ٹوٹیں زَنجیریں
گنہگارو! چلو مولیٰ نے دَر کھولا ہے جنت کا

سکھایا ہے یہ کس گستاخ نے آئینہ کو یارب

نَظّارہ رُوئے جاناں کا بہانہ کر کے حیرت کا

اِدھر اُمّت کی حسرت پر اُدھر خالق کی رحمت پر
نِرالا طَور ہو گا گردشِ چشم شفاعَت کا

بڑھیں اِس دَرجہ موجیں کثرتِ اَفضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وَحدت کا

خَمِ زُلفِ نبی ساجد ہے محرابِ دو اَبرو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیہ کارانِ اُمّت کا

مدد اے جوششِ گریہ بہادے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب اس پاک تُربت کا

ہوئے کمخوابیٔ ہجراں میں ساتوں پردے کمخوابی
تصور خوب باندھا آنکھوں نے اَستارِ تُربت کا

یقیں ہے وَقتِ جلوہ لغزشیں پائے نگہ پائے
ملے جوشِ صَفائے جسم سے پابوس حضرت کا

یہاں چھڑکا نمک وَاں مَرہمِ کافور ہاتھ آیا
دِلِ زَخمی نمک پَروَردہ ہے کس کی مَلاحَت کا

الٰہی منتظر ہوں وہ خرامِ ناز فَرمائیں
بِچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخوابِ بصارَت کا

نہ ہو آقا کو سجدہ آدم و یوسف کو سجدہ ہو
مگر سَدِّ ذَرائع داب ہے اپنی شریعت کا

زَبانِ خار کِس کِس دَرد سے اُن کو سناتی ہے
تڑپنا دَشت طیبہ میں جِگر اَفگار فُرقت کا

سِرھانے ان کے بِسمِل کے یہ بیتابی کا ماتَم ہے
شہِ کوثر تَرَحم تشنہ جاتا ہے زیارت کا

جنھیں مرقد میں تاحشر اُمّتی کہہ کر پکاروگے
ہمیں بھی یاد کرلو اُن میں صدقہ اپنی رَحمت کا

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلّیہائے جاناں سے
کہ چشم طور کا سُرمہ ہو دِل مشتاق رُویت کا

رضاؔئے خستہ !جوشِ بَحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن اُن کی رحمت کا

☆...☆...☆...☆...☆...☆

03

خراب حال کیا دِل کو پُر مَلال کیا

خراب حال کیا دِل کو پُر مَلال کیا
تمہارے کُوچہ سے رُخصت کیا نہال کیا

نہ رُوئے گُل ابھی دیکھا نہ بُوئے گُل سُونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مل ڈالا
فُغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
سِتم گر اُلٹی چُھری سے ہمیں حلال کیا

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالِم
چُھڑا کے سنگِ درِ پاک سر وَبال کیا

چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل
اُجاڑا خانۂ بے کس بڑا کمال کیا

تِرا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بِگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دُور ان سے وہ جمال کیا

حضور اُن کے خیالِ وطن مٹاتا تھا

ہم آپ مِٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

نہ گھر کا رکھا نہ اس دَر کا ہائے ناکامی

ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

جو دِل نے مَر کے جلایا تھا منّتوں کا چراغ

سِتَم کہ عرض رہِ صرصرِ زَوال کیا

مَدینہ چھوڑ کے وِیرانہ ہند کا چھایا

یہ کیسا ہائے حواسوں نے اِختلال کیا

تُو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب

بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

اَبھی اَبھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ

یہ دَرْد کیسا اُٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سُن لے رضاؔ جیتے جی کہ مولیٰ نے

سگانِ کوچہ میں چہرہ مِرا بحال کیا

☆...☆...☆...☆...☆...☆

04

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جِس سَمت وہ ذِیشان گیا
ساتھ ہی مُنشیِ رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دِھیان گیا
میرے مولیٰ مِرے آقا تِرے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر اَرمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ الحَمد میں دُنیا سے مسلمان گیا

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھِر نہ مانیں گے قِیامت میں اگر مان گیا

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعَصُّب آخر
بِھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے اِیمان گیا

جان و دل ہوش و خِرَد سب تو مَدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

☆...☆...☆...☆...☆...☆

05

سرتابقدم ہے تن سُلطان زَمَنؒ پھول

سر تابقدم ہے تن سُلطانِ زَمن پھول
لب پھول دَہن پھول ذَقن پھول بدن پھول

صدقے میں ترے باغ تو کیالائے ہیں "بن" پھول
اِس غُنچۂ دل کو بھی تو اِیماہو کہ بن پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول

وَاللہ جو مِل جائے مِرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عِطر نہ پھر چاہے دُلہن پھول

دِل بستہ وخُوں گشتہ نہ خوشبُو نہ لطافت
کیوں غنچہ کہوں ہے مِرے آقا کا دَہن پھول

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دَمِ صبح
شوخانِ بہاری کے جڑاؤ ہیں کرن پھول

دندان ولب وزلف ورُخِ شہ کے فِدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مُشکِ ختن پھول

بو ہو کہ نہاں ہوگئے تابِ رُخِ شہ میں
لَو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کا دہن پھول

ہوں بارِ گنہ سے نہ خجل دوشِ عزیزاں
للہ مِری نعش کر اے جانِ چمن پھول

دِل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخنِ پا کا
اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخِ کُہن! پھول

دِل کھول کے خُوں رولے غمِ عارضِ شہ میں
نکلے تو کہیں حسرتِ خوں نابہ شدن پھول

کیا غازہ مَلا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
نِکھرے ہوئے جوبن میں قیامت کی پھبن پھول

گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
بلبل کو بھی اے سَاقیٔ صہبَا و لبن پھول

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بیکس کے اُٹھائے تِری رحمت کے بھرن پھول

دل غم تجھے گھیرے ہیں خدا تجھ کو وہ چمکائے
سُورج تِرے خرمن کو بنے تیری کرن پھول

کیا بات رضاؔ اُس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول

☆...☆...☆...☆...☆...☆